مرحوم اسحاق جلیس ادیب، صحافی، عالم و زاہد، منتظم و داعی جیسی صفات میں مولانا محمد الحسنی کے قرین و مثیل تھے اور مخدوم مولانا ابوالحسن علی ندوی کے معتمد و رفیق کار اور امیدوں کا مرکز بنکر مگر ہائے افسوس کہ ایک سے مولانا کی کمر ٹوٹ گئی تو دوسرے نے دست و بازو سے محروم کر دیا۔ فعال لما یرید۔ حکیم و خبیر ہی اپنے فیصلوں کی حکمتوں سے واقف ہے۔ اور یقیناً اس کے فیصلے بہتر ہوتے ہیں۔ جزع فزع کا نہ مقام ہے نہ بندوں کو حق، ابھی پچھلے سال مولانا مدظلہ کے ساتھ دونوں تشریف لائے دارالعلوم میں بھی قدم رنجہ فرمایا اور مختصر ملاقاتوں میں ناچیز کو عجیب و غریب الطاف محبت سے نوازا اور جا کر خطوط میں ذہنی و فکری یگانگت، قلبی و نظری قرب اور مخصوص ترین حلقہ احباب کے قابل سمجھ لینے کی بشارتوں سے نوازا مگر ہائے وہ خواب جو اتنی جلدی ٹوٹ گیا اور ندوہ اپنے ذہین و فطین ترجمانوں اور اسلام کے داعیوں سے محروم ہو گیا۔ اللھم اغفرلہ وارحمہ۔

ہمارے ایک مدنی مہاجر محب و مخدوم حضرت مولانا انعام کریم صاحب ناظم مدرسۃ الشرعیہ مدینہ منورہ بھی یکایک دار فانی سے دار البقاء کو چل بسے۔ وہ تیس بتیس سال سے خاک مدینہ میں پیوند ہو جانے کیلئے آستانہ محبوب صلی اللہ علیہ وسلم پر ڈیرہ ڈالے ہوئے تھے بشام کو اچھے بھلے تھے کسی نے کہا کہ صحت کمزور ہے۔ تو گرمیوں میں حسب معمول ہندوستان جائیں گے۔ کہا اس انتظار میں تو دن گن رہا ہوں کہ یہاں کی حیات ابدی نصیب ہو جائے بعد از مغرب مواجہۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم میں گئے حسب معمول صلوٰۃ و سلام پڑھ کر اپنے کمرہ میں آ گئے۔ اندر سے کنڈی لگا دی۔ نماز عشاء کیلئے باہر نہ آئے تو کسی نے دروازہ کھٹکھٹایا۔ جواب نہ پایا۔ بالآخر کسی طرح دروازہ کھلوا دیا گیا۔ دیکھا تو فرش پر دراز واصل بحق ہو چکے ہیں۔ نماز فجر کے بعد مسجد نبوی میں جنازہ پڑھا گیا۔ اور جنت البقیع میں اپنا ٹھکانا بنا لیا۔ عاش سعیداً او مات سعیدا تواضع للھیت، اخلاق و شرافت، نفاست و طہارت میں اپنے اسلاف کا نمونہ تھے قریبی رشتہ حضرت شیخ الہندؒ سے تھا۔ پاکستان آئے تو حضرت مولانا عزیر گل اسیر مالٹا مدظلہ اور ہم گنہگاروں کو بھی اپنی زیارت اور قدوم سے مشرف فرماتے۔ مولانا عزیر گل مدظلہ سے بھی خاندانی رشتہ تھا اس موقعہ پر ہم مولانا مدظلہ سے بھی تعزیت کرتے ہیں۔ اور مرحوم کے تمام خاندان سے بھی۔ اللھم اجعلہ لنا خیر ذخر و خیر شفاعۃ فی بلدۃ حبیبک صلی اللہ علیہ وسلم۔

واللہ یقول الحق وھو یھدی السبیل۔

سمیع الحق